بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۳۵ — ٹیلیفون نمبر ۹۱

الفضل

روزنامہ — قادیان

ایڈیٹر: رحمت اللہ خان شاکر —— یوم چہارشنبہ

جلد ۳۱ | ۹ ماہ احسان ۱۳۲۲ ہش | ۴ جمادی الثانی ۱۳۶۲ھ | ۹ ماہ جون ۱۹۴۳ء | نمبر ۱۳۴

مدینۃ المسیح

قادیان ۸ ماہ احسان۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج ½ ۹ بجے صبح کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ کل کی رپورٹ کے بعد بخار میں کمی ہونا شروع ہو گئی اور ½ ۱۲ بجے کے قریب درجہ حرارت ۹۹ ہو گیا۔ لیکن کچھ وقت بعد پھر زیادہ ہو گیا۔ اور ۵ بجے شام کے قریب ۱۰۰ درجہ ہو گیا۔ حضور کو ۷ بجے کے بعد آٹھ بجے کے قریب تک نیند آئی۔ لیکن نیند سے بیداری پر کھانسی اٹھی۔ اور اس کے ساتھ ہی ضعف قلب کا سخت دورہ ہو گیا۔ اور نبض بہت کمزور ہو گئی۔ اس حالت میں صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نے فوراً تقویت قلب کا ٹیکہ کیا اور کچھ دوائی پلائی۔ اور حضور کی طبیعت قریباً دو گھنٹہ میں بحال ہوئی۔ رات کو ضعف اور جوڑوں کے درد کی وجہ سے بےچینی رہی۔ اور رات بھر نیند نہیں آئی۔ آج صبح بھی ٹخنوں اور گھٹنوں میں درد زیادہ ہے۔ اور درجہ حرارت ۱۰۰ ہے۔ احباب دعا کریں۔ کہ مولا کریم ہمارے پیارے امام کو جلد تر صحت بخشے۔ ...

روزنامہ الفضل قادیان —— ۴ جمادی الثانی سنہ ۱۳۶۲ھ

مسلمانوں کا نصب العین اور پاکستان

معاصر "احسان" ۷ جون لکھتا ہے کہ "مسلمانوں کا نصب العین ہے پاکستان اور اس کے حصول کے لئے ہر ایک مسلمان میں سیاسی شعور پیدا ہو چکا ہے" وغیرہ وغیرہ۔ اور پھر اسی مضمون میں اس کو "اعلیٰ نصب العین" قرار دیا گیا ہے۔ مسلمان اخبارات اور مسلم لیڈروں کی تقریروں میں اکثر اسی قسم کے فقرات استعمال ہوتے ہیں۔ مسلمان ہندوستان کی سیاسی جدوجہد میں جس تکنیک میں حصہ لے رہے ہیں، اس پر کسی قسم کے اظہار رائے سے بغیر ہم یہ عرض کرنے پر مجبور ہیں کہ جب یہ فقرہ پڑھا جاتا ہے کہ مسلمانوں کا نصب العین پاکستان ہے۔ ہمیں سخت تکلیف ہوتی ہے۔ اور جو شخص بھی اسلام کی حقیقت اور اس کی غرض و غایت کو سمجھتا ہے۔ اسے بھی لازماً تکلیف ہو گی۔ کیونکہ مسلمان کا نصب العین پاکستان ہرگز نہیں۔ پاکستان کی تحریک کو آج مسلمانان ہند اپنے لئے کس قدر مفید کیوں نہ سمجھیں لیکن اس میں قطعاً کوئی شک نہیں کہ مسلمان کے صحیح نصب العین کی بلندی سے اسے کوئی نسبت ہرگز نہیں۔ ہندوستانی مسلمانوں کے سیاسی لیڈر اگر آج پاکستان کی تحریک کو ضروری سمجھتے ہیں تو شوق سے سمجھیں۔ لیکن خدا کے لئے اس چیز کو مسلمانوں کا نصب العین قرار نہ دیں۔ اور مسلمان نوجوانوں میں یہ پست خیالی نہ پیدا کریں۔ کہ ان کا نصب العین پاکستان ہے اور کہ یہی اعلیٰ نصب العین ہے۔ جو قوم نہایت اہم اور عالی مقاصد کے لئے پیدا کی گئی۔ اس کی ذہنیت میں اس قدر پستی پیدا کرنا کہ گویا وہ صرف پاکستان کے حصول کے لئے پیدا کی گئی ہے۔ اور اس منزل پر پہنچ کر اس کی جدوجہد کا خاتمہ ہو جائے گا۔ بہت بڑا ظلم ہے۔ چند ایک صوبوں میں سیاسی اقتدار کے حصول کو مسلمان کا نصب العین قرار دینا اس قوم کے ساتھ دشمنی کے مترادف ہے۔ مسلمان کی منزل اس سے بہت آگے ہے۔ بلکہ تمام دنیا میں سیاسی اقتدار اور حکمرانی کی منزل سے بھی بہت آگے ہے۔

پس ہماری مخلصانہ گزارش ہے کہ اگر مسلمان لیڈر اسلام کا صحیح نصب العین اپنی قوم کے سامنے پیش کرنے کی اہلیت نہیں رکھتے۔ اور پاکستان کے لئے جدوجہد کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔ تو بے شک کریں۔ لیکن یہ خیال ہرگز نہ پیدا ہونے دیں۔ کہ مسلمانوں کا نصب العین پاکستان ہے۔ جو شخص اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے اس کا نصب العین کوئی دوسرا معین کر کیسے سکتا ہے۔ مسلمان کا نصب العین شروع سے معین اور مقرر ہے۔ اس میں نہ کوئی رد و بدل ہو سکتا ہے۔ اور نہ ترمیم و تنسیخ۔ پس مسلم لیڈر کسی سیاسی تحریک کو بے شک زیادہ سے زیادہ اہمیت دیں۔ لیکن قوم کے عالی اور اعلیٰ نصب العین کو ہرگز نظر انداز نہ کریں۔ کہ اس کے اندر یہ خیال ہرگز نہ پیدا ہونے دیں۔ کہ کسی سیاسی پروگرام کی تکمیل مسلمانوں کا نصب العین ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے لئے اجتماعی دعا کی تحریک

اپنے پیارے امام کی بحالی صحت اور درازی عمر کے لئے ہر احمدی اپنے طور پر دعا کر رہا ہے۔ اور احباب صدقات بھی کثرت سے دے رہے ہیں لیکن احساس ہے کہ اجتماعی طور پر دعا کی جائے۔ تاکہ ساری جماعت کی متحدہ آواز اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہو کر اس کی رحمت کی خاص طور پر جاذب ہو۔ یہ تجویز کی گئی ہے

(۱) کہ آئندہ جمعہ کے دن ہر جگہ کے احباب اجتماعی طور پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت و درازی عمر کے لئے دعا کریں کہ شافی مطلق آپ کو جلد شفاء کاملہ عطا فرمائے۔ نماز جمعہ میں خصوصیت کے ساتھ یہ دعا کی جائے۔

(۲) جن مقامات پر مستورات کے لئے انتظام ہو سکتا ہو وہاں مستورات کو بھی دعا میں شامل کیا جائے۔

(۳) خطیب صاحبان خطبہ جمعہ میں یہ تحریک پورے طور سے کریں کہ احباب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت و درازی عمر کے لئے نماز کے اندر خاص طور پر دعا کریں۔

(۴) نماز جمعہ کی آخری رکعت میں رکوع کے بعد خاص طور پر دوست حضور کی صحت و درازی عمر کے لئے دعا کریں۔ والسلام۔ خاکسار — شیخ محمد اسمٰعیل ناظر اعلیٰ۔ قادیان

غرباء کے لئے فراہمی گندم کی تحریک

قادیان کے غرباء کے لئے غلہ کی تحریک میں جن احباب نے حصہ لیا ہے۔ ان کے اسمائے گرامی پہلے شائع ہو چکے ہیں۔ ۲۰ ۵/۴۴ کے بعد حصہ لینے والوں کی فہرست شکریہ کے ساتھ شائع کی جاتی ہے۔ ابھی پنجاب کی اکثر جماعتیں ایسی ہیں۔ جنہوں نے کوئی حصہ اس تحریک میں نہیں لیا۔ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں۔ یہ ایام ہیں جن میں خدا تعالےٰ نے تمہیں اس بات کا موقعہ دیا ہے۔ کہ اپنے گناہوں کی معافی کا سامان پیدا کرلو۔ اور ان مصیبت کے دنوں میں صبر کرکے اور قربانیوں میں پہلے سے بڑھ کر اللہ تعالےٰ کی رضا حاصل کرو۔ تاکہ پچھلے دس بیس تیس چالیس یا پچاس سال کے گناہ معاف کرکے اللہ تعالےٰ تمہارے دل کے تختہ کو بالکل صاف کردے۔ اور آئندہ اس پر نیکیاں ہی نیکیاں لکھنے کا تمہیں موقعہ دے۔ گندم کی فراہمی اور اس کے لئے انتظام یہ سب عارضی چیزیں ہیں۔ ہم اگر ان امور میں حصہ لیتے ہیں تو اس لئے کہ اللہ تعالےٰ نے دین کے علاوہ جماعت کی دنیوی ضرورتوں کو پورا کرنا بھی خلفاء کے ذمہ عائد کیا ہوا ہے۔ ورنہ ہماری اصل غرض یہی ہے۔ کہ قلوب میں صفائی پیدا ہو۔

(۱) سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ قادیان ۲۰ روپے
(۲) جماعت احمدیہ جہلم ۸۰/۸
(۳) محمد ابراہیم صاحب ڈار گجرات ۲/-
(۴) نور احمد صاحب کھیوڑہ جہلم ۳/-
(۵) شیخ نورالدین صاحب دارالفتوح قادیان ۲۰ سیر
(۶) سید عبدالحی صاحب آف منصوری ۵/- روپے
(۷) بشیر احمد صاحب آف جمشید پور ۸/-
(۸) جماعت سلطان پورہ لاہور ۵/-
(۹) جماعت احمدیہ حیدرآباد دکن ۴۰۹
(۱۰) شیخ محمد صادق محمد یوسف صاحب کلکتہ ۵۰ من
(۱۱) لفٹیننٹ فیروزالدین صاحب گارڈ راولپنڈی ۱ "
(۱۲) جمعدار نواب علی صاحب " ۱ "
(۱۳) " عزیزالدین صاحب " ۲۰ سیر
(۱۴) لال دین صاحب " ۲۰ "
(۱۵) بابو احمد دین صاحب " ۱۰ "
(۱۶) عبدالرحمن صاحب اختر تھانہ کروڑ ۲½ من
(۱۷) جماعت سکندرآباد دکن ۲۳۰
(۱۸) خان بہادر غلام محمد صاحب دارالبرکات قادیان ۴ روپے
(۱۹) شیخ سراج دین صاحب پٹیالہ ۸ "
(۲۰) ڈاکٹر عبدالحمید صاحب بھٹنڈہ ۶ "
(۲۱) محمد اکرم خانصاحب چارسدہ ۳۰ "
(۲۲) محمد شفیع صاحب مزنگ لاہور ۶ "
(۲۳) امام دین صاحب گلاب دین صاحب ناگ پور ۳/۱۲/- روپے
(۲۴) حکیم احمد دین صاحب دارالسعۃ قادیان ۲۸ سیر
(۲۵) محمد اجمل صاحب فیروزپور چھاؤنی ۴/- روپے
(۲۶) چوہدری عنایت اللہ صاحب بہلول پور سیالکوٹ ۱۰ روپے
(۲۷) رشیدہ بیگم اہلیہ چوہدری مظفراللہ خان صاحب سیالکوٹ ۱۰ "
(۲۸) شریفہ بیگم اہلیہ چوہدری مبارک احمد صاحب سیالکوٹ ۵ "
(۲۹) امام الدین صاحب جمال پورہ پشاور ۶ "
(۳۰) محمد الدین صاحب دولت پور شیخوپورہ ۱۲ "
(۳۱) فضل الٰہی صاحب راہوں ۵ "
(۳۲) پٹواری رحمت اللہ صاحب " ۵ "
(۳۳) چوہدری عبدالمجید صاحب " ۱۰ "
(۳۴) " محمد نذیر خان صاحب امین آباد ¾ ۱ من
(۳۵) ملک محمد حنیف خانصاحب " ۲ "
(۳۶) شیخ محمد امین صاحب ٹھیکیدار ۲۰ سیر
(۳۷) چوہدری ظہور احمد صاحب دارالرحمت ۲۵ "
(۳۸) حکیم غلام حسن صاحب لاہور ۵ روپے
(۳۹) سید محمود عالم صاحب دارالبرکات ۸-۷ "
(۴۰) حکیم عبدالرحمن صاحب ماچھی واڑہ ۲۲ "
(۴۱) احمد دین صاحب ڈنگہ ۵ "
(۴۲) بیگم میاں نسیم صاحب نئی دہلی ۲۰۰ "
(۴۳) شیخ مظفرالدین صاحب پشاور ۲۰ روپے
(۴۴) ڈاکٹر محمد دین صاحب محلہ دارالبرکات ۱ من
(۴۵) مستری فضل حق صاحب " ۱ "
(۴۶) مولوی محمد عبداللہ صاحب بوتالوی " ۱۶ سیر
(۴۷) شیخ عطاء اللہ صاحب " ۱۲½ سیر
(۴۸) محمد عبداللہ خان صاحب دوکاندار ۱۷½ "
(۴۹) چوہدری ظہور احمد صاحب دارالبرکات ۱ من
(۵۰) منشی حکیم الرحمن صاحب " ۱۴ سیر
(۵۱) مولوی عبدالرحمن صاحب انور " ۱۰ "
(۵۲) محمد مسعود احمد صاحب قریشی " ۵ روپے
(۵۳) میاں احمد دین صاحب سوڈان ۱۰ سیر
(۵۴) منشی کریم بخش صاحب دہلوی ۲۰ "
(۵۵) میاں فضل دین صاحب رہتاسی ۱۲ "
(۵۶) بابو فقیر علی صاحب دارالبرکات ۷ سیر
(۵۷) مولوی کرم داد صاحب ۱۰ روپے
(۵۸) خانصاحب ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب ۱۰ "
(۵۹) مجید احمد صاحب ڈرائیور معرفت اللہ ۱ من
(۶۰) بابا عمر دین صاحب دارالسعۃ ۴ سیر
(۶۱) بشیر احمد صاحب سیٹھی ۲ روپے
(۶۲) چوہدری غلام نبی صاحب پنڈوری اٹک ۱۰ "
(۶۳) چوہدری محمد اعظم خان صاحب باب الانوار قادیان ۱۰ "
(۶۴) مولوی ارجمند خان صاحب جامعہ احمدیہ قادیان ۵ "

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیرالمومنین)

زعماء اور انصار قادیان کی اطلاع کے لئے ضروری اعلان

مرکزیہ مجلس انصار قادیان کے اہتمام میں جو قادیان کے انصار کے لئے تبلیغی پروگرام تجویز ہوا ہے یعنی ہر ماہ میں ہر ایک انصار ایک دن تبلیغ پر جایا کرے۔ اس پر عملدرآمد شروع ہو چکا ہے۔ ماہ جون میں عملدرآمد کے لئے مندرجہ ذیل تاریخیں مقرر کی گئی ہیں۔ زعماء صاحبان انصار قادیان اس فہرست کے مطابق جو مرکز سے مستقل طور پر ایک سال کے عملدرآمد کے لئے بھیجی ہوئی ہے۔ اپنے اپنے حلقے کے انصار کو تاریخ معینہ پر تبلیغ پر بھیجکر عنداللہ ماجور ہوں۔ حلقہ وار تبلیغی پروگرام حسب ذیل ہے

(۱) حلقہ شرقی پرانی آبادی قادیان محلہ دارالانوار ۳ جون ۱۹۴۳ء بروز جمعرات
(۲) محلہ دارالرحمت " "
(۳) حلقہ غربی پرانی آبادی قادیان ۱۰ " " بروز جمعرات
(۴) محلہ دارالعلوم و دارالشکر " " " "
(۵) حلقہ شمالی پرانی آبادی ۱۷ " " " "
(۶) محلہ دارالفضل و دارالسعۃ " " " "
(۷) حلقہ جنوبی پرانی آبادی قادیان ۲۴ " " " "
(۸) محلہ دارالبرکات شرقی و غربی قادیان " " " "

نوٹ۔ زعماء صاحبان اس امر کے متعلق خاص طور پر خیال رکھیں۔ کہ ہر ایک انصار سے تبلیغ سے واپس آنے پر تبلیغی رپورٹ لے لیں۔ اور تین دن تک تمام رپورٹیں مرکزیہ مجلس انصار اللہ کے دفتر میں پہنچ جانی چاہئیں۔ عبدالرحیم درد جنرل سیکرٹری مرکزیہ مجلس انصار اللہ قادیان

تعلیم الاسلام ہائی سکول میں یوم سرپرستان

تعلیمی امور میں دلچسپی رکھنے والے احباب اور تعلیم الاسلام ہائی سکول کے طلباء کے آباء اور سرپرستوں کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۲۴ جون بروز جمعرات کو سکول ہذا میں Parents day یعنی یوم سرپرستان منایا جائیگا۔ اس تقریب کی بڑی غرض یہ ہے۔ کہ طلباء کے آباء اور سرپرستوں کا استادوں کے ساتھ تعارف کرایا جائے۔ اور ان کے لئے طلباء کے تعلیمی اور اخلاقی کوائف کے متعلق باہمی مشورے کا ایک موقعہ پیدا کیا جائے۔ تاکہ بہتر تعلیم و تربیت کے مشترکہ مقصد کے لئے آپس میں پورا پورا اتحاد ہو سکے۔ ایسے دوست جنہیں اس موقعہ پر کوئی خاص مشورہ دینا ہو۔ وہ ازراہ کرم اپنی تجاویز تحریر فرما کر ۱۹ ماہ حال تک ہیڈماسٹر صاحب کے پاس پہنچا دیں۔ تاکہ اس پر کماحقہ غور کرکے اس روز انہیں مشورے کے لئے پیش کیا جائے۔

میرے خدا

(از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب)

میرا خدا ——— (۱) ——— میرا خدا

پاک تیرا نام ہے میرے خدا
رحم تیرا کام ہے میرے خدا

جو بلاتا ہے تجھے شاہا - وہ خود
عاجز و گمنام ہے میرے خدا

تیرے احساں دیکھ کر ہر عقلمند
بندہ بے دام ہے میرے خدا

رحمتیں دنیا پہ تیری چھا گئیں
فضل بر ہر گام ہے میرے خدا

چاشنی دی عشق کی انسان کو
واہ کیا اکرام ہے میرے خدا!

"حسن و خوبی دلبری بر تو تمام"
یہ ترا الہام ہے میرے خدا

"صحبتے بعد از لقائے تو حرام"
ورنہ الفت خام ہے میرے خدا

ایک تو ہے خالقِ ازواج و نیز
مالکِ اجسام ہے میرے خدا!

قادر و منعم - غفور و ذوالجلال
تیرا کیا کیا نام ہے میرے خدا

رعبِ حسنِ یار کی ہیبت نہ پوچھ
نفسِ سرکش رام ہے میرے خدا

آج تک بھی وہ الست - وہ بلیٰ
قلب پر ارقام ہے میرے خدا

میری ہر خواہش کو پورا کر دیا
واہ کیا انعام ہے میرے خدا

تجھ کو چاہیں ساتھ ہی دنیا کو بھی
یہ خیالِ خام ہے میرے خدا

بے بقا دنیا ہے فانی - بے وفا
کس کے آنی کام ہے میرے خدا

"درجہاں و بازبیروں از جہاں"
یہ تبتل تام ہے میرے خدا

دل جو ہو لبریز الفت سے تری
ضبطِ الہام ہے میرے خدا

مانگنا پیشہ ہے اپنا - اے کریم
جود تیرا کام ہے میرے خدا

نبی اور خلیفہ ——— (۲) ——— نبی اور خلیفہ

اک نبی تو نے ہمیں دکھلا دیا
کس قدر انعام ہے میرے خدا

"پہلوانِ حضرتِ ربِ جلیل"
جس کا احمد نام ہے میرے خدا

الفِ سالہ تیرگی کے بعد اب
نکلا بدرِ تام ہے میرے خدا

کافر و دجال کو تیغِ مسیح
موت کا پیغام ہے میرے خدا

اور یہی مومن مسلماں کے لئے
زندگی کا جام ہے میرے خدا

بیعتِ پیرِ مغانِ قادیاں
ماحیِ آثام ہے میرے خدا

وہ نظیرِ حضرتِ احمد نبی
شاہدِ گلفام ہے میرے خدا

مصلحِ موعود جز محمود کے
مرغِ بے ہنگام ہے میرے خدا

جو ترا طالب ہو آئے قادیاں
یہ صلائے عام ہے میرے خدا

احمدی ——— (۳) ——— احمدی

نعمتِ خوانِ ہدیٰ کا آجکل
احمدی قسام ہے میرے خدا

شکر ہے تیرا کہ اب اس کے سپرد
خدمتِ اسلام ہے میرے خدا

بے سبب دشمن ہوا سارا جہاں
مفت میں بدنام ہے میرے خدا

"مومنوں پر کفر کا کرتا گماں"
قتل کا اقدام ہے میرے خدا

اپنا دیں ہر دین سے آساں ہے
کس قدر آرام ہے میرے خدا

ماسوا کو چھوڑ کر پکڑا ہے تجھے
ہلپیہ یہ الزام ہے میرے خدا

میرے دل کی لوح پر جتنے ہیں نام
پہلے تیرا نام ہے میرے خدا

خدمتِ دیں کے لئے ہو عمر وقف
سب سے اعلیٰ کام ہے میرے خدا

متفرقات ——— (۴) ——— متفرقات

جوہرِ انسانیت - یا نورِ قلب
عین و قاف و لام ہے میرے خدا

سرکشی اور معصیت میں دل میں ہو
موردِ آلام ہے میرے خدا

جرم ہے تفریق اپنی رات دن
عفو تیرا کام ہے میرے خدا

تیرا تقویٰ اور توکل بیگماں
رزق کا اِسٹام ہے میرے خدا

ٹھونپنا تقدیر پر اپنا گناہ
ظالموں کا کام ہے میرے خدا

ایسی جنت جو کہ جسمانی نہ ہو
داخلِ اوہام ہے میرے خدا

جو حقیقی ہے - اسی اسلام کا
احمدیت نام ہے میرے خدا

سلطنت مقصد نہیں - پر دین کا
اس سے استحکام ہے میرے خدا

علم تو مشرک کا تھا بے کار ہا
عقل بھی نیلام ہے میرے خدا

کثرتِ زر - قلتِ اشیائے رزق
گردشِ ایام ہے میرے خدا

اِتنی دُنیا ہے ہمیں جائز۔ کہ جو
دِیں کے آتی کام ہے میرے خدا
کشتیاں چلتی ہیں تا ہوں کُشتیاں
کیا ہی سچ الہام ہے میرے خدا
تجھ پہ احساں رکھ کے۔ کرنا کیبیاں
کفر اِس کا نام ہے میرے خدا
قومیت پر فخر ہٹلر کیطرح
لعنتِ اقوام ہے میرے خدا

(۵) حقیقتِ حال

اے خدا منعم خدا محسن خدا
لطف تیرا عام ہے میرے خدا
تیرا اک بندہ ہے بداخلاق و بد
اس کا بدخُو نام ہے میرے خدا
بدلگام و بدمزاج و بددماغ
بس بدی ہی کام ہے میرے خدا
بدتمیز و بدترین و بدعناں
سیرتِ اَنعام ہے میرے خدا
بدخصال و بدلیاقت بدکلام
مُوجبِ آلام ہے میرے خدا
بدعمل۔ بدنیّت و بداعتقاد
قابلِ الزام ہے میرے خدا
بدتر و بدخواہ و بداندیش ہے
کیسا بدانجام ہے میرے خدا
بدمزہ۔ بدرنگ۔ بدرُو۔ بدمذاق
کس قدر بدنام ہے میرے خدا
بدحواس و بدشگون و بدشعار
کیا ہی بے ہنگام ہے میرے خدا
بدطبیعت۔ بدسگال و بدگمان
مفسد و نمّام ہے میرے خدا
بدنُما۔ بدراہ۔ بدکِردار ہے
عبدِ نافرجام ہے میرے خدا
بدکنُ و بدحال و بدپرہیز ہے
عقل اُسکی خام ہے میرے خدا
بدخبر۔ بدعہد۔ بدگو۔ بدزباں
تیغِ خُوں آشام ہے میرے خدا
بددیانت۔ بدشمائل۔ بدشِیَم
مجمعُ الآثام ہے میرے خدا
بددل و بدزیب و بداطوار ہے
جاہل و ظلّام ہے میرے خدا
بدروِش۔ بدشوق۔ بدظن۔ بدلحاظ
یعنی کالانعام ہے میرے خدا
ظاہر و باطن بدی اُس کا شغل
صبح سے تا شام ہے میرے خدا
گرچہ کہتا ہے مسلماں آپ کو
پر برائے نام ہے میرے خدا
اَلتعجب پھر بھی وہ ظالم مانگتا
ہر گھڑی انعام ہے میرے خدا

(۶) دُعا

آہ۔ وہ بندہ ہوں میں خود اے کریم
جس کا یہ اعلام ہے میرے خدا
کر سکے تُو دم۔ مرا کر دی بسر
پھر بھی بے اقدام ہے میرے خدا
کیا سُناؤں کھول کر اپنے گناہ
تُو تو خود علّام ہے میرے خدا
کس قدر بدبُوئے عصیاں تیز ہے
تن بدن نمّام ہے میرے خدا
غیر تو ہیں غیر۔ ہاں مجھ سے نفور
ہر اُولوالارحام ہے میرے خدا
عُمر آخر ہوگئی سب کفر میں
یہ مرا اسلام ہے میرے خدا
جائے حیرت ہے کہ مجھ سا نابکار
داخلِ خُدّام ہے میرے خدا
اب رہا غمخوار اِس عاصی کا کون؟
کون آتا کام ہے میرے خدا
تُو ہی بتلا۔ کیا کروں میرے غفور؟
تیرا ہادی نام ہے میرے خدا
قطعِ زنجیرِ معاصی کے لئے
کونسی صمصام ہے میرے خدا؟
قعرِ ذلت میں پڑا ہوں منہ کے بل
آہ۔ کیا انجام ہے میرے خدا!
مَیں تو چڑھ سکتا نہیں تُو خود ہی کھینچ
بسکہ اونچا بام ہے میرے خدا
اے خُدا۔ اے برّ و رحمان و رحیم
رحم تیرا عام ہے میرے خدا
نااُمیدی تجھ سے کیوں ہو جب ترا
مغفرت ہی کام ہے میرے خدا
تجھ پہ قرباں۔ کاش تُو کہدے مجھے
"تیرا نیک انجام ہے" میرے خدا
ختم میری تو دُعائیں ہو چکیں
اب تو تیرا کام ہے میرے خدا

آمین

بقیہ صفحہ ۳

شروع میں اندھیرا تھا۔ اندھیرے میں چھپا یہ سب جنبیر اگک نشان سے ایک مشکل ہو رہا تھا۔ یہ سارا جو اس وقت تجھ سے ڈھپا ہوا تھا۔ تپ (محنت و ریاضت) سے وہ ایک پیدا (ظاہر) ہوا (اس ترجمہ کے لئے دیکھیئے کتاب وید اُپدیش جلد اول صفحہ ۵ مصنفہ پنڈت راجارام جی)

اس لفظی ترجمہ اور جناب سوامی صاحب کے پیشکردہ ارتھ کو بالمقابل رکھ کر ناظرین دیکھیں۔ کہ دونوں میں کتنا فرق ہے؟

اگر کوئی آریہ سماجی بھائی اس لفظی ترجمہ کو دیکھ کر یہ کہے۔ کہ اس ترجمہ سے بھی مادہ کی قدامت ظاہر ہوتی ہے۔ تو ہم اس سے پوچھیں گے۔ کہ کیا مادہ بے جان میں محنت و ریاضت کی صفت موجود ہے۔ کیا وہ خود بخود اندھیرے سے نکل کر روشنی میں اور علت سے معلول یا علیت سے کیفیت حالت میں تبدیل ہو سکتا ہے۔ اگر نہیں۔ تو پھر اس منتر سے مادہ کی اولین حالت کا قدم کس طرح نکل آیا؟

پس یہاں قدامتِ مادہ کا کسی قسم کا ذکر نہیں۔ اس میں تو پرمیشور کے خلق کرنے کا بیان ہے۔ کہ وہ قبل پیدائش عالم مخفی تھا۔ کیونکہ اس وقت تخلیق وغیرہ کچھ نہ تھی

کس قدر حیرت اور تعجب کا مقام ہے۔ کہ آریہ سماج کے اس مایہ ناز مسئلہ کی تائید میں دلائل تو الگ رہے۔ باوجود سعی بسیار سوامی صاحب وید سے قدمِ مادہ و روح کا دعوےٰ بھی نہ دکھا سکے۔ خاکسار ملک فضل حسین احمدی مہاجر قادیان

مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

منٹگمری مولوی غلام احمد صاحب فرخ سندھ سے لکھتے ہیں۔ کہ یکم لغایت پندرہ مئی خاکسار نے چار لیکچر دیئے۔ چودہ اشخاص کو تبلیغ کی۔ قرآن کریم۔ حدیث مشکوٰۃ اور تریاق القلوب کا درس دیا جاتا رہا۔ دس افراد جماعت کو قرآن کریم کا ترجمہ سبقاً سبقاً پڑھایا جا رہا ہے۔ درس میں بعض غیر احمدی بھی شامل ہوتے ہیں

گجرات۔ مولوی چراغ الدین صاحب مبلغ گجرات سے رقمطراز ہیں:۔ ۵ مئی سے ۱۵ مئی تک ۷ لیکچر دیئے۔ پانچ مقامات کا دورہ کیا۔ بیس افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ درس دیتا رہا۔ جماعت کو چندوں میں باقاعدگی اور احمدیت کے مخصوص مسائل پر کاربند رہنے کی تلقین کی گئی تقریباً اڑھائی سو میل کا سفر کیا۔

منٹگمری۔ مولوی عبدالواحد صاحب مبلغ لکھتے ہیں کہ یکم مئی لغایت ۷ مئی گیارہ افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ امداد غرباء کے سلسلے میں تحریک کی اور چندہ جمع کیا۔ نماز اور عربی کے اسباق دیتا رہا۔ درس جاری رہا۔

انبالہ۔ مولوی کرامت اللہ صاحب سکرٹری تبلیغ جماعت انبالہ ۱۵ اپریل کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ انبالہ میں جلسے کئے گئے۔ ہمارے پانچ وفد تبلیغ کے لئے مختلف مقامات پر گئے۔ انفرادی تبلیغ جاری رہی

بہار۔ مولوی محمد سلیم صاحب لکھتے ہیں کہ یکم لغایت ۱۵ مئی ۳ مقامات کا دورہ کیا۔ تبلیغی و تربیتی درس روزانہ جاری رہا۔ پچاس افراد کو ملاقات کے ذریعے تبلیغ کی۔ تبلیغ کی غرض سے لئے تقریباً ایک سو میل سفر کیا۔ گجرات مولوی عبدالغفور صاحب نے گجرات میں ۷ لیکچر دیئے۔ ۵۰ مقامات کا دورہ کیا۔ ۱۰۰ افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ مختلف جماعتوں کو ادائیگی چندہ اور احمدیت کے مخصوص مسائل پر کاربند ہونے کی تلقین کی۔ گجرات میں ۳ پبلک جلسے ہوئے۔ جن میں ۶ تقریریں کیں۔ جلسوں میں لاؤڈ سپیکر کا بھی انتظام تھا۔ لجنہ اماء اللہ کے ایک جلسہ میں دو تقریریں ہوئیں یکرامی میں ۶۰ کے قریب احباب کو پیغام حق پہنچایا گیا۔

پونچھ (راجوری) مولوی محمد حسین صاحب مبلغ ۴۳/۴/۲۲ لغایت ۴۳/۵/۱۵ کی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ ۱۱ تبلیغی لیکچر دیئے۔ دس مقامات کا دورہ کیا۔ ۸۰ میل پیدل سفر کیا۔ تقریباً ۱۲۰ اشخاص کو ملاقات اور تقاریر کے ذریعہ پیغام حق پہنچایا۔ بارہ تبلیغی و تربیتی درس دیئے گئے۔ آٹھ کس بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے۔ الحمد للہ۔

لائلپور۔ مولوی عبدالقادر صاحب مبلغ لکھتے ہیں کہ ۱۵ لغایت ۲۲ مئی قریباً ۱۲ افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی گئی۔ ۱۲ کتب بغرض تبلیغ تقسیم کی گئیں۔ تربیتی اور تبلیغی درس جاری رہے۔

کلکتہ صوبہ بنگال۔ مولوی ظل الرحمن صاحب لکھتے ہیں۔ یکم مئی سے ۱۴ مئی تک چار مقامات کا دورہ کیا۔ چار مضامین پر لیکچر دیئے۔ ۶۲ اشخاص کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ قرآن کریم و احادیث کا ۲۶ بار درس دیا۔ خدا کے فضل سے دو احباب سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ ان میں سے مولوی ابوالخیر محب اللہ صاحب اہلحدیث علماء میں سے ایک جید عالم ہیں۔ استقامت کے لئے احباب جماعت دعا کریں۔

ضلع شاہپور۔ عبدالمجید صاحب لکھتے ہیں۔ کہ ۱۵ مئی سے ۳۱ مئی تک ۴۲ افراد کو انفرادی تبلیغ کی گئی۔ مختلف دیہات میں ۱۳ لیکچرز دیئے گئے۔ بعض طلباء کو ترجمہ قرآن مجید و گرامر عربی و ادب عربی کی تعلیم دی گئی۔

شاہدرہ سیکرٹری صاحب تبلیغ لکھتے ہیں ۳۰ مئی بروز اتوار ایک تبلیغی جلسہ کیا گیا جس میں مختلف مضامین پر قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری۔ گیانی واحد حسین صاحب اور ملک عبدالرحمن صاحب خادم گجراتی نے تقریریں کیں۔ جن کا سامعین پر اچھا اثر ہوا حاضری بفضلہ تعالیٰ کافی تھی۔ جس میں ہندو اور سکھ حضرات بھی بکثرت شامل تھے۔ لاؤڈ سپیکر کا بھی انتظام تھا۔

کوئٹہ۔ جناب مرزا محمد صادق صاحب سکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ کوئٹہ تحریر فرماتے ہیں کہ ۳۰ مئی ۱۹۴۳ء کو جناب فیض محمد خانصاحب ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی پرنسپل گورنمنٹ کالج کوئٹہ کی صدارت میں جلسہ سیرۃ النبی منعقد ہوا ملک کرم الٰہی صاحب ایم۔ اے ایل ایل بی پلیڈر۔ سردار دھیان سنگھ صاحب گیانی ڈاکٹر بی۔ ایل دیوان صاحب اور بہت سے دیگر مقررین نے آنحضرت صلعم کی سیرۃ پر تقاریر کیں۔ حاضرین کی تعداد تسلی بخش تھی جلسہ بفضلہ تعالیٰ کامیاب رہا۔

حاجی جنود اللہ صاحب ترکستانی لکھتے ہیں کہ دوران سفر میں گجرات کے سٹیشن پر ایک صاحب کے اعتراضات کے جواب دیئے جس سے بعض لوگ بہت متاثر ہوئے اور بھی بعض مقامات پر تبلیغ کا موقعہ ملا۔ لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

جماعتہائے احمدیہ کے عہدیداروں کا تقرر

مندرجہ ذیل عہدیداران جماعتہائے احمدیہ کا تقرر اپریل ۱۹۴۴ء تک منظور کر لیا گیا ہے:۔

کیمبلپور۔ سکرٹری مال۔ شیخ عبدالمالک صاحب کلرک دفتر ڈسٹرکٹ بورڈ۔

جمشید پور۔ جنرل سکرٹری۔ محمد سلیمان صاحب سکرٹری تبلیغ۔ بشیر احمد صاحب چغتائی۔

سیالکوٹ چھاؤنی۔ جنرل سیکرٹری خواجہ جلال الدین صاحب۔ سیکرٹری مال حافظ عبدالعزیز صاحب۔ سیکرٹری دعوۃ و تبلیغ و نائب امام الصلوٰۃ۔ چوہدری بشارت احمد صاحب۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ محمد امین صاحب امام الصلوٰۃ حافظ عبدالعزیز صاحب۔

ادرحمہ ضلع سرگودھا۔ پریذیڈنٹ و سکرٹری نشرو اشاعت و تحریک جدید۔ چوہدری محمد الدین صاحب عادل۔ سکرٹری امور عامہ۔ چوہدری شبیر محمد صاحب۔ محاسب۔ محمد حیات صاحب۔ سیکرٹری مال۔ میاں خدا بخش صاحب۔ امین۔ میاں عبداللہ خاں صاحب۔ محصل۔ میاں عبدالمجید صاحب۔ سیکرٹری تبلیغ۔ تعلیم و تربیت۔ و ضیافت مولوی عبدالمجید صاحب۔

دھمیدہ سندھ۔ پریذیڈنٹ چوہدری غلام احمد صاحب۔ سیکرٹری جنرل چوہدری محمود احمد صاحب۔ سیکرٹری تبلیغ چوہدری نذیر احمد صاحب۔ سیکرٹری مال۔ چوہدری نصیر احمد صاحب۔

لنگیری جاگیرداران۔ پریذیڈنٹ و سیکرٹری تعلیم و تربیت حکیم محمد ابراہیم صاحب سیکرٹری مال و امین و محصل نظام الدین احمد صاحب محاسب۔ عبدالغنی صاحب۔ سیکرٹری تبلیغ۔ غلام قادر خانصاحب۔ آڈیٹر۔ نجابت خاں صاحب۔ سیکرٹری امور عامہ۔ محمد اسماعیل صاحب۔

مٹیالہ ساہیاں ضلع گجرات

پریذیڈنٹ و امین۔ چوہدری شاہ محمد صاحب سب انسپکٹر پنشنر۔ سکرٹری مال۔ چوہدری خوشی محمد صاحب۔ سیکرٹری امور عامہ۔ چوہدری راجہ خانصاحب۔

شملہ۔ پریذیڈنٹ۔ چوہدری عبدالغفور صاحب سیکرٹری مال۔ شیخ اصغر علی صاحب جنرل سکرٹری۔ چوہدری نعمت عالم خاں صاحب

بلانی ضلع گجرات۔ امین و پریذیڈنٹ چوہدری عالم خاں صاحب نمبردار سیکرٹری تعلیم و تربیت و مال و محاسب۔ ماسٹر سلطان احمد صاحب سیکرٹری تبلیغ۔ راجہ کالو خاں صاحب

چہور چک نمبر ۱۱ ضلع شیخوپورہ

پریذیڈنٹ و محاسب۔ ڈاکٹر غلام قادر صاحب سیکرٹری مال۔ چوہدری منظور حسین صاحب سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ چوہدری نبی بخش صاحب

سیکرٹری تبلیغ ۔ محصل ۔ چوہدری مسعود احمد صاحب امین ۔ چوہدری رحیم بخش صاحب ۔ جائنٹ سیکرٹری ۔ چوہدری محمد احمد صاحب ۔

اہرانہ خورد ضلع ہوشیارپور ۔ پریذیڈنٹ سیکرٹری دعوۃ و تبلیغ و سیکرٹری تعلیم و تربیت چوہدری امیر محمد خانصاحب ۔ سیکرٹری مال و امین ۔ چوہدری محمد عثمان خانصاحب ۔ محاسب چوہدری عبدالرحمن خانصاحب ۔

گجرات ۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت :۔ بابو محمد سعید صاحب پوسٹماسٹر ۔ سیکرٹری امور عامہ سیکرٹری تبلیغ و نشر و اشاعت و آڈیٹر ۔ ملک برکت علی صاحب ۔ سیکرٹری مال ۔ ملک عطاء اللہ صاحب ۔ سیکرٹری وصایا ۔ ڈاکٹر عمرالدین صاحب ۔ سیکرٹری ضیافت و امین ۔ شیخ عبدالغفور صاحب ۔ سیکرٹری تحریک جدید ۔ ڈاکٹر مدار بخش صاحب ۔ محاسب ۔ منشی محمد ابراہیم صاحب ۔ قاضی ۔ چوہدری احمدالدین صاحب وکیل ۔ محصل :۔ شیخ عبدالعزیز صاحب ۔ امام الصلوٰۃ ۔ بابو محمد سعید صاحب پوسٹماسٹر ۔ ملک عطاء اللہ صاحب ۔ منشی محمد ابراہیم صاحب ۔

پاکپٹن ۔ سیکرٹری تبلیغ ۔ ماسٹر محمد عبداللہ صاحب مقرب

منٹگمری ۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت ۔ مستری عبدالواحد صاحب ۔ سیکرٹری تبلیغ ۔ مستری " " " مال ۔ بابو نذیر احمد صاحب ۔ " امور عامہ ۔ چوہدری محمد شریف صاحب ۔

فوری ضرورت

ایک خانسامے کی ضرورت ہے ۔ جو دیسی اور انگریزی ہر دو قسم کے کھانے پکانے میں بخوبی ماہر ہو ۔ اور اپنے کام میں صفائی پسند ہو ۔ اس کے علاوہ ایک تجربہ کار بہرے کی ضرورت ہے ۔ جو اپنے کام کی پوری مہارت رکھتا ہو ۔ اور دیگر متعلقہ امور سے بخوبی واقف ہو ۔ تنخواہ معقول اور حسب لیاقت ۔ دیجائیگی سرٹیفکیٹ کی نقول درخواست کے ہمراہ اس پتہ پر ارسال فرماویں ۔

م ۔ معرفت مینیجر صاحب الفضل قادیان

نارتھ ویسٹرن ریلوے
سپارڈینیٹ سروس کمیشن لاہور

نارتھ ویسٹرن ریلوے کے ٹیکنیکل ورکشاپ ڈویژن میں کلرکوں کی عارضی آسامیوں کے امیدواروں سے مورخہ ۳۰ رجون ۱۹۴۳ء تک درخواستیں طلب کیگئی تھیں ۔ ان درخواستوں کے پہنچنے کی تاریخ مورخہ ۲۵ رجون ۱۹۴۳ء تک بڑھا دی گئی ہے ۔ اور درخواست دینے والے حضرات کی اطلاع کیلئے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے ۔ کہ ۳۹ عارضی آسامیاں خالی ہیں جن میں سے ۱۷ آسامیاں مسلمانوں ۔ ۸ سکھوں ۔ ہندوستانی عیسائیوں اور پارسیوں کیلئے اور ایک اینگلو انڈین یا ہندوستان میں مقیم یورپینوں کیلئے مخصوص ہیں ۔ اس کے علاوہ یکصد موزوں امیدواروں کی ایک فہرست انتظاریہ میں مرتب کیجائیگی جنمیں ۔۶ آسامیاں مسلمانوں ۹ سکھوں ۔ ہندوستانی عیسائیوں پارسیوں اور ایک اینگلو انڈین در ہندوستان میں مقیم یورپینوں کیلئے مخصوص ہیں اور ۳۰ آسامیاں غیر مخصوص ہیں ۔ یہ فہرست ایک سال تک محفوظ رہے گی ۔ درخواستیں مجوزہ فارموں پر ہونی چاہئیں ۔ جو کہ نارتھ ویسٹرن ریلوے کے بڑے بڑے اسٹیشنوں سے ایک روپیہ قیمت پر مل سکتے ہیں ۔ تنخواہ مبلغ ۳۰ ۔ ۲½ ۔ ۵۰ ۔ ۲ ۔ ۶۰ روپیہ معہ مہنگائی الاؤنس جو انکی تنخواہ کے قواعد کے مطابق ہوگا ۔ کا گریڈ دیا جائیگا ۔

کم از کم معیار قابلیت امیدوار میٹریکولیشن کا کسی منظور شدہ یونیورسٹی سے سیکنڈ ڈویژن میں جونیئر کیمبرج یا اس کے مساوی کوئی امتحان پاس کئے ہوئے ہوں ۔ لیکن وہ امیدوار جو یہ ثابت کردیں کہ وہ میٹریکولیشن کے امتحان میں سیکنڈ ڈویژن چند نمبروں کی کمی کیوجہ سے حاصل نہیں کر سکے ۔ ان کی درخواستوں پر بھی غور کیا جائیگا ۔ عمر امیدواروں کی عمر ۱۸ اور ۲۵ سال کے درمیان اور گریجویٹوں اور سابق فوجی آدمیوں کی صورت میں ۳۰ اور ۴۰ سال کے درمیان مورخہ یکم جولائی ۱۹۴۳ء کو ہونی چاہیئے ۔ مفصل معلومات حاصل کرنیکے لئے امیدواروں کو ٹکٹ لگا کر اور اپنا پورا پتہ لکھ کر لفافہ چیئرمین کو بھیجنا چاہیئے ۔ چیئرمین

احباب سے ضروری گذارش

جیسا کہ قبل ازیں کئی مرتبہ اعلان کیا جاچکا ہے ۔ وی ۔ پی ارسال کر دیئے گئے ہیں ۔ احباب سے درخواست ہے کہ وصول فرما کر ممنون فرماویں ۔ بعض دوست وی ۔ پی واپس کر دیتے ہیں جس کے نتیجہ میں اخبار روک لیا جاتا ہے ۔ لیکن وہ بجائے اس کے کہ فوراً رقم ارسال کر کے اخبار جاری کرالیں الٹا گلہ شروع کر دیتے ہیں ۔ حالانکہ یہ بالکل غلط طریق ہے

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

واشنگٹن ۷ جون - امریکہ کے محکمہ جنگ نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ میں محوری جنگی قیدیوں کی کل تعداد ۳۶۶۸۸ تک پہنچ چکی ہے

لنڈن ۷ جون - ارجنٹائن کے پریذیڈنٹ نے اعلان کیا ہے کہ ملک میں امن قائم ہے مگر سارے ملک میں مارشل لاء نافذ ہے۔ پریذیڈنٹ کاسٹیلو قید کر لیا گیا تھا۔ مگر چونکہ انہوں نے اپنے استعفے پر دستخط کر دیئے ہیں۔ اس لئے انہیں رہا کر دیا گیا ہے۔ لنڈن کے سرکاری حلقوں نے ارجنٹائن کی بغاوت پر کسی قسم کا تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا ہے

[illegible] ۷ جون - صوبے کے بعض مسلم لیگی اور ہندو سبھائی لیڈروں میں بات چیت ہو رہی ہے۔ کہ صوبہ میں کولیشن وزارت قائم کی جائے۔ ابھی تک یہ بات چیت بالکل ابتدائی مرحلے میں ہے۔ مگر غالباً آئندہ ہفتوں میں اہم واقعات عمل میں آئیں گے

نیویارک ۶ مئی - امریکہ میں ۱۹۴۲ء میں ۱۹ ارب ڈالر (یعنی ۶۲ ارب روپیہ) جنگ پر خرچ ہوئے۔ اگر ۱۹۴۳ء کے مزید اخراجات کو شامل کر لیا جائے۔ تو اس سال کا کل بجٹ ایک کھرب ۹ ارب ڈالر تک پہنچ جاتا ہے۔

لنڈن ۷ مئی - شمالی افریقہ میں مسٹر چرچل اور اتحادی لیڈروں میں جو ملاقات ہوئی۔ اس میں محوریوں پر سب سے زیادہ زبردست ضرب لگانے کی مہم کی تفاصیل پر غور کیا گیا۔ جن لیڈروں نے اس بات چیت میں حصہ لیا۔ ان میں مسٹر انتھونی ایڈن، جنرل سر ایلن بروک، جنرل مارشل، جنرل آئزن ہاور، مسٹر آرتھر ٹیڈر، امیر البحر سر اینڈریو کننگھم، جنرل الیگزینڈر، جنرل منٹگمری اور میجر جنرل والٹر سمتھ وغیرہ شامل ہوئے۔ جنرل آئزن ہاور [illegible] نے اس کانفرنس کے اختتام پر نامہ نگاروں کو مطلع کیا۔ کہ اتحادی زبردست حملے کی تیاری میں مصروف ہو گئے۔

لنڈن ۹ جون - جرمن لڑاکے بمباروں کی ایک ٹکڑی نے جنوب مشرقی انگلینڈ کے ایک مقام پر چند بم گرائے۔ جس کی وجہ سے کچھ نقصان ہوا۔ کچھ آدمی ہلاک اور زخمی ہوئے۔ ایک جرمن طیارہ گرا لیا گیا۔

لنڈن ۷ جون - سسلی، سارڈینیا اور پینٹیلیریا پر انگریزی بمباروں نے پھر حملے کئے۔ اور کافی نقصان پہنچایا۔

چنگکنگ ۷ جون - دریائے یانگ سی کے کنارے جاپان کے ایک اور اہم اڈے پر چینی فوجوں نے قبضہ کر لیا ہے۔

نئی دہلی ۷ جون - معلوم ہوا ہے کہ ۳۰ اپریل ۱۹۴۳ء تک ہندوستان میں ہوائی حملوں کی وجہ سے ۶۹۷ آدمی ہلاک یا زخمی ہوئے۔ ہندوستان کے تین صوبوں اور دو ریاستوں پر جاپان نے ہوائی حملے کئے۔ سب سے پہلا حملہ گزشتہ اپریل میں کیا گیا تھا۔

بمبئی ۸ جون - مسلم چیمبر آف کامرس کے اجلاس میں سر عبدالحلیم غزنوی نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ گورنمنٹ کو کھانے پینے کی چیزوں کی نقل و حرکت پر کوئی پابندی عائد نہیں کرنی چاہیئے۔ نیز ان چیزوں کو ہندوستان سے باہر نہیں بھیجنا چاہیئے۔ سٹینڈرڈ کلاتھ کے متعلق آپ نے کہا کہ یہ کپڑا صرف انہی لوگوں کو ملنا چاہیئے جو دوسرا کپڑا خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔

کراچی ۶ جون - ڈاکٹر ہیمن داس وادھوانی وزیر تجارت نے جو سندھ کی وزارت میں ہندو سبھا کے نمائندہ ہیں۔ مسٹر جناح [illegible] ملاقات کرانے کے لئے کل مسٹر جناح سے ملاقات کی۔ معلوم ہوا ہے کہ آپ نے مسٹر جناح کو ترغیب دی ہے کہ گاندھی جی کے بجائے ان کا مسٹر ساورکر سے ملاقات کرنا کہیں زیادہ ضروری ہے۔

واشنگٹن ۸ جون - صدر روزویلٹ نے اعلان کیا ہے کہ سٹالین کی سربمہر چٹھی جسے جوزف ای ڈیوس لائے ہیں۔ ہمیں مل گئی ہے۔ لیکن اس کا مضمون ظاہر نہیں کیا جائے گا۔ لیکن برطانیہ۔ امریکہ اور روس میں مکمل گہرا۔ ناقابل شکست تعاون اور اتحاد موجود ہے۔

لنڈن ۷ جون - وزیر اعظم آسٹریلیا نے بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ بحر الکاہل میں اتحادیوں کی طاقت روز بروز بڑھ رہی ہے۔ اتحادیوں کی کوشش یہ ہے کہ جاپانیوں نے آسٹریلیا کے شمال میں واقع جزیروں میں جو فوجیں جمع رکھی ہیں۔ انہیں وہاں سے نکال دیا جائے۔

لنڈن ۷ جون - برطانیہ کے مشہور اخبار اکانومسٹ نے ایک مضمون میں لکھا ہے کہ جاپان نے بحرالکاہل میں اس قدر جزیروں پر قبضہ کر لیا ہے۔ کہ اگر اسے یونہی رہنے دیا گیا۔ تو دنیا کا سب سے بڑا دولت مند ملک بن جائے گا۔ اس وقت جاپان کو کچھ اون اور مچھلی لینے کی ضرورت ہے۔ ورنہ اس کی تمام ضروریات اس کے مقبوضات سے پوری ہو جاتی ہیں۔ اس وقت صرف روس ہی ایک ایسا ملک ہے جہاں سے جاپان کے کارخانوں والے علاقے پر بمباری ہونے کا امکان ہے۔ مگر چونکہ روس موجودہ حالت میں غیر جانبدار ہے۔ اس لئے جاپان ہوائی حملوں سے بالکل محفوظ ہے۔ جاپان کے مقبوضات میں کچا مال اس قدر پڑا ہے۔ کہ اس کو جاپان تک پہنچانے کے لئے ۲½ کروڑ ٹن وزن کے جہازوں کی ضرورت ہے۔

ماسکو ۷ جون - آجکل روسی اور جرمن ایک دوسرے پر زبردست بمباری کر رہے ہیں۔ بدھ کے دن جرمنوں کے ۲۴۵ ہوائی جہاز برباد ہوئے۔ ان میں سے ۱۶۳ گر کر تباہ ہوئے تھے۔ صرف مئی کے مہینے میں جرمنوں کو ۲۰۰۰ طیاروں کا نقصان اٹھانا پڑا۔

چنگکنگ ۷ جون - دریائے یانگسی کے جنوبی کنارے پر لڑنے والی چینی فوجوں نے ایچانگ پر حملہ کر دیا ہے۔ ایچانگ کے بیرونی مورچے ٹوٹ گئے ہیں۔ جو چینی فوجیں دریا کے شمالی کنارے کی طرف سے ایچانگ کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ انہیں بھی اچھی خاصی کامیابی حاصل ہو رہی ہے۔ چین کے جہاز دستے ہانگ [illegible]

... میں داخل ہو گئے۔

ماسکو ۸ جون - اوریل کے علاقہ میں جرمنی کے ایک مقبوضہ ریلوے جنکشن پر روسی ہوائی جہازوں نے حملہ کیا۔ ایک سو جرمن ہوائی جہازوں نے ماسکو سے سو میل کے مشرق کی طرف گورکی کے مقام پر حملہ کیا۔ روسی ہوائی توپوں سے بہت تھوڑے ہوائی جہاز شہر پر پہنچے۔ جن میں سے ۱۲ گرا لئے گئے۔

میدانی علاقہ میں حالت بدستور ہے۔ کوبان کے ایک جرمن مورچے پر روسیوں نے حملہ کیا۔ اور کافی نقصان پہنچایا۔

لنڈن ۸ جون - الجیریا میں نئی فرانسیسی ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبروں کی تعداد ۷ سے بڑھا کر ۱۴ کر دی گئی ہے۔ ایک جنگی کمیٹی بھی بنائی گئی ہے۔ جس کے ممبر جنرل ڈیگال اور جنرل جیرو دونوں ہوں گے۔

بوئنس آئرس ۸ جون - ارجنٹائن میں جو نیا صدر منتخب ہوا تھا۔ اس نے کل استعفے دے دیا ہے۔ آج نئی وزارت بن گئی ہے جس کے تمام ممبر فوجی اور بحری افسر ہیں۔ ارجنٹائن میں اب ہر جگہ امن ہے۔

کراچی ۸ جون - مسٹر جناح اور سندھ کے مسلم لیگی لیڈروں کے باہمی مشورے کے ساتھ متفقہ طور پر یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ صوبائی لیگ کے عہدیداروں میں وزارت کا کوئی ممبر شامل نہ ہو۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپ کر قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر رحمت اللہ خان شاکر